صحافت اور وسائل اعلام میں تنزلی:

کسی بھی دو افراد کی رائے مختلف نہیں ہوسکتی کہ کوئی بھی شخص، ادارہ، فرد، تنظیم یا مذہب اپنے مافی الضمیر کی ادائیگی نیز اپنے اغراض و مقاصد اور اہداف و منشور کی ترویج کے لیے، اپنی ثقافت کے ذریعے دوسروں کو قائل کرنے، فکری غلام بنانے اور ذہن سازی کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ کو کتنا ضروری سمجھتا ہے۔ عیسائی کیتھولک دنیا نے تو ویٹیکن سٹی کے نام سے اسی لیے مملکت روم کے اندر ایک مملکت بنائی ہوئی ہے۔ اس نکتے کو سمجھنے کے لیے ہمیں وائس آف امریکہ، جرمن، چائنہ، B.B.C لندن اور ریڈیو ایران کافی ہیں۔ یہ ذرائع ابلاغ بذات خود اچھی یا بری نہیں ہیں وہ تو لوہے اور پلاسٹک کے پرزے ہیں۔ اس کے استعمال سے کوئی باز بھی نہیں آسکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان ان ذرائع ابلاغ کی مذمت یا برائیاں بیان کرتے رہنے کے بجائے بہ سے بہتر استعمال کی طرف لوگوں کو ترغیب دلائیں۔ اچھے پروگرام شروع کریں۔ بھارتی مسلمانوں نے پردہ، عمرانہ کیس اور دہشت گردی و دیگر موضوعات کے حوالے سے ٹیلی ویژن پر اسلام کے ساتھ معاندانہ رویہ پر مبنی تصویر کشی کا مقابلہ کرنے کے لیے دو نئے اسلامی چینل قائم کر لیے ہیں۔ [ماہنامہ الشریعة دسمبر ۲۰۰۴ء]

اسلامی ممالک میں سے سر دست ایران کسی حد تک ادب و ثقافت اور مذہبی تبلیغ کی نشر و اشاعت میں آگے نظر آتا ہے۔ دیکھیے دانش، پیغام آشنا، رسالۃ الثقلین جیسے ضخیم اور معیاری رسالے ایرانی سفارتخانے تقسیم کرتے ہیں۔ ابلاغ کے ان جدید ذرائع کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ویڈیو وغیرہ تک رسائی حاصل کرنا اور چھا جانا ضروری ہے۔ ایسے میں علماء اور اساتذہ و فضلاء کی ذمہ داری پہلے سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ نے برٹش عدالت میں آئینہ دکھاتے ہوئے کہا تھا: ''اے مجمع وحوش وکلاب! اے دزدانِ قافلہ انسانیت! یقیناً قافلہ انسانیت کے جتنے بڑے ڈاکو سفید چمڑی والے انگریز ہیں، اتنا بڑا ڈاکو تاریخ نے کبھی نہیں دیکھا۔ ان سفاک ڈاکوؤں کے پے در پے جرائم نے بڑے بڑے فرعونوں، ہلاکوؤں اور چنگیز خانوں کے جرائم کو بھی مات کر دیا ہے۔ اس کے باوجود ان کے جرائم پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ کیونکہ دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ ان کے تسلط میں ہیں، جو ان کی سیاہ کاریوں پر بھی تعریفوں کے پل باندھ رہے ہیں۔ جب دنیا کو امریکہ اور اس کے حواریوں کے چنگل سے آزادی نصیب ہوگی، تب حقائق سے پردہ اٹھے گا اور انسانی حقوق کے علمبردار کی عیاریوں کا راز فاش ہوگا۔'' [ماہنامہ دعوۃ التوحید جون ۲۰۰۶]

کل کا دن مسلمانوں کا ہے: